ماہنامہ نورالعلم رحیم یار خان میں مدارسِ دینیہ کے امتحانات، تعطیلِ عید اور نئے تعلیمی سال کے آغاز کے حوالے سے اہم اجلاس

صفحہ ۱ ۔ ۵ کے بقیہ و صفحہ ۱۰ کے بقیہ

اجلاس میں مدارسِ دینیہ کے امتحانات، تعطیلِ عید اور نئے تعلیمی سال کے آغاز کے حوالے سے اہم امور زیرِ غور آئے۔ اجلاس کی صدارت ماہنامہ نورالعلم رحیم یار خان کے مدیر مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے کی۔ اجلاس میں شہر کے مختلف دینی مدارس کے ناظمینِ تعلیمات، صدور اور نمائندہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت جامعہ فاروقیہ کے طالب علم حافظ محمد یونس نے حاصل کی۔ اس کے بعد نعت رسول ﷺ پیش کی گئی۔

اجلاس کے آغاز میں مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے کہا کہ ماہنامہ نورالعلم کا قیام اس مقصد کے تحت عمل میں آیا تھا کہ دینی مدارس کے درمیان علمی، تعلیمی اور انتظامی سطح پر رابطہ قائم ہو اور ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس رحیم یار خان کے مختلف مدارس کے طلبہ کے درمیان جو بین المدارس مباحثہ منعقد ہوا تھا، اس کی کامیابی کے بعد یہ ضرورت محسوس کی گئی کہ مدارس کے ذمہ داران کو بھی ایک مستقل پلیٹ فارم پر جمع ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مدارس آپس میں مشاورت کے ساتھ اپنے امتحانات اور تعطیلات کے اوقات طے کر لیں تو طلبہ کو بھی سہولت ہوگی اور والدین کو بھی بار بار تبدیلی کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔

اجلاس میں سب سے پہلے امتحانات کے انعقاد کے حوالے سے غور کیا گیا۔ شرکاء کی اکثریت کا کہنا تھا کہ ماہِ رمضان سے قبل امتحانات مکمل ہو جانے چاہئیں تاکہ طلبہ روزوں اور تراویح کی تیاری یکسوئی کے ساتھ کر سکیں۔ اس تجویز پر اتفاق کیا گیا کہ شعبان کے آخری ہفتے میں امتحانات شروع ہو کر رمضان سے پہلے ختم ہو جائیں۔ البتہ دورۂ حدیث اور تخصص کے امتحانات کی تاریخیں الگ سے طے کی جائیں گی، کیونکہ ان کے طلبہ کی تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے اور ان کے لیے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔

تعطیلِ عید کے دنوں کے بارے میں بھی تفصیلی بحث ہوئی۔ اجلاس کے شرکاء نے متفقہ طور پر یہ رائے دی کہ عید الفطر کی تعطیل کم از کم 10 دن اور عید الاضحیٰ کی تعطیل 7 دن ہونی چاہیے، تاکہ طلبہ اپنے گھر والوں کے ساتھ عید کی خوشیاں بانٹ سکیں اور سفر کی مشکلات بھی کم ہوں۔ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر مدرسہ اپنے سالانہ امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کم از کم 45 دن پہلے کرے گا، تاکہ والدین اور طلبہ کو بروقت اطلاع مل سکے۔

نئے تعلیمی سال کے آغاز کے حوالے سے اجلاس میں طے پایا کہ شوال کے پہلے ہفتے میں تمام مدارس اپنے اپنے درجات کا آغاز کر دیں گے۔ داخلوں کے لیے عمر کی حد کے بارے میں بھی مشاورت ہوئی۔ اس پر اتفاق ہوا کہ ابتدائی درجات میں داخلے کے لیے بچے کی عمر کم از کم 5 سال ہونی چاہیے، جبکہ حفظ کے شعبے میں داخلے کے لیے کوئی عمر کی قید نہیں ہوگی، البتہ والدین کو بچے کی صحت کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ داخلہ فیس کے بارے میں ہر مدرسہ اپنی صوابدید پر فیصلہ کرے گا، تاہم غریب اور یتیم بچوں سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

اجلاس کے آخر میں مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے کہا کہ ماہنامہ نورالعلم ان تمام امور کو ایک تحریری معاہدے کی شکل میں مرتب کرے گا، جس پر تمام مدارس کے ذمہ داران دستخط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’یہ معاہدہ کسی پر زبردستی مسلط نہیں کیا جائے گا، بلکہ یہ سب کی مشاورت کا نتیجہ ہوگا، اس لیے امید ہے کہ سب اس پر عمل کریں گے۔‘‘ اجلاس کے اختتام پر شرکاء کے لیے چائے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

(بقیہ: ہفتہ وار منبر و محراب)

سرائے نور کا سالانہ مویشی میلہ 30 جولائی سے 4 اگست تک

(نمائندہ خصوصی)

سرائے نور کا سالانہ مویشی میلہ اس بار 30 جولائی سے 4 اگست تک منعقد ہوگا۔ میلہ کمیٹی کے چیئرمین حاجی نذیر احمد ڈوگر نے اعلان کیا کہ میلے میں مویشی کی خرید و فروخت کے علاوہ زرعی آلات، دستکاری اور کھانے پینے کے سٹال بھی لگائے جائیں گے۔ انتظامیہ کے مطابق میلے کے دوران ٹریفک کی روانی کے لیے متبادل راستے مقرر کیے گئے ہیں۔

حاجی نذیر احمد ڈوگر نے بتایا کہ میلے کے دوران 24 گھنٹے پولیس کی گشت ہوگی اور 12 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ بغیر کسی خوف کے اپنے خاندان کے ساتھ میلے میں آئیں اور خریداری کریں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شکایت کے لیے ہیلپ لائن 1422 قائم کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر سرائے نور کیپٹن (ر) عارف جاوید لودھی نے میلے کے انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد ہدایت کی کہ صفائی، پینے کے پانی اور عارضی بیت الخلا کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’گزشتہ برس کی شکایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس بار ہر سٹال کی الاٹمنٹ سے پہلے اس کا معائنہ کیا جائے گا۔‘‘

ایس ایچ او تھانہ سرائے نور انسپکٹر شاہد منیر نے بتایا کہ میلے کے دوران 250 پولیس اہلکار ڈیوٹی دیں گے، جن میں 40 خواتین اہلکار بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’خواتین اہلکار خاص طور پر خواتین کے ہجوم والے حصے میں تعینات ہوں گی تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے کا بروقت سدباب کیا جا سکے۔‘‘

محکمہ صحت کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ ملک نے بتایا کہ میلے کے دوران 3 طبی امدادی مراکز قائم کیے جائیں گے اور 2 ایمبولینسیں ہمہ وقت تیار رہیں گی۔ ان کے مطابق 10 ڈسپنسریوں کا عملہ بھی میلے کے دنوں میں الرٹ رہے گا۔ ’’ہم نے ہیضہ، ڈائریا اور ڈینگی سے بچاؤ کے لیے آگاہی کے پمفلٹ بھی تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔‘‘

میلہ کمیٹی کے سیکرٹری ظفر اقبال ورک نے کہا کہ گزشتہ برس میلے میں 1 لاکھ 20 ہزار افراد نے شرکت کی تھی اور اس بار یہ تعداد 1 لاکھ 50 ہزار تک پہنچنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ٹریفک کے لیے 3 متبادل راستے مقرر کیے ہیں اور ہر راستے پر ٹریفک وارڈن تعینات کیے جائیں گے۔‘‘

میلے کے پہلے روز ہی 12 مویشیوں کی خرید و فروخت ہوئی، جن میں بیلوں کی جوڑی 2 لاکھ 15 ہزار روپے میں فروخت ہوئی۔ بیوپاری یونین کے صدر حاجی محمد یونس قریشی نے کہا کہ ’’امید ہے کہ اس بار خریداروں کی تعداد بھی زیادہ ہوگی۔‘‘

(باقی: ہفتہ وار منبر و محراب)

ماہنامہ نورالعلم رحیم یار خان میں مدارسِ دینیہ کے امتحانات، تعطیلِ عید اور نئے تعلیمی سال کے آغاز کے حوالے سے اہم اجلاس

صفحہ ۱ ۔ ۵ کے بقیہ و صفحہ ۱۰ کے بقیہ

اجلاس میں مدارسِ دینیہ کے امتحانات، تعطیلِ عید اور نئے تعلیمی سال کے آغاز کے حوالے سے اہم امور زیرِ غور آئے۔ اجلاس کی صدارت ماہنامہ نورالعلم رحیم یار خان کے مدیر مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے کی۔ اجلاس میں شہر کے مختلف دینی مدارس کے ناظمینِ تعلیمات، صدور اور نمائندہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت جامعہ فاروقیہ کے طالب علم حافظ محمد یونس نے حاصل کی۔ اس کے بعد نعت رسول ﷺ پیش کی گئی۔

اجلاس کے آغاز میں مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے کہا کہ ماہنامہ نورالعلم کا قیام اس مقصد کے تحت عمل میں آیا تھا کہ دینی مدارس کے درمیان علمی، تعلیمی اور انتظامی سطح پر رابطہ قائم ہو اور ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس رحیم یار خان کے مختلف مدارس کے طلبہ کے درمیان جو بین المدارس مباحثہ منعقد ہوا تھا، اس کی کامیابی کے بعد یہ ضرورت محسوس کی گئی کہ مدارس کے ذمہ داران کو بھی ایک مستقل پلیٹ فارم پر جمع ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مدارس آپس میں مشاورت کے ساتھ اپنے امتحانات اور تعطیلات کے اوقات طے کر لیں تو طلبہ کو بھی سہولت ہوگی اور والدین کو بھی بار بار تبدیلی کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔

اجلاس میں سب سے پہلے امتحانات کے انعقاد کے حوالے سے غور کیا گیا۔ شرکاء کی اکثریت کا کہنا تھا کہ ماہِ رمضان سے قبل امتحانات مکمل ہو جانے چاہئیں تاکہ طلبہ روزوں اور تراویح کی تیاری یکسوئی کے ساتھ کر سکیں۔ اس تجویز پر اتفاق کیا گیا کہ شعبان کے آخری ہفتے میں امتحانات شروع ہو کر رمضان سے پہلے ختم ہو جائیں۔ البتہ دورۂ حدیث اور تخصص کے امتحانات کی تاریخیں الگ سے طے کی جائیں گی، کیونکہ ان کے طلبہ کی تعداد نسبتاً کم ہوتی ہے اور ان کے لیے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔

تعطیلِ عید کے دنوں کے بارے میں بھی تفصیلی بحث ہوئی۔ اجلاس کے شرکاء نے متفقہ طور پر یہ رائے دی کہ عید الفطر کی تعطیل کم از کم 10 دن اور عید الاضحیٰ کی تعطیل 7 دن ہونی چاہیے، تاکہ طلبہ اپنے گھر والوں کے ساتھ عید کی خوشیاں بانٹ سکیں اور سفر کی مشکلات بھی کم ہوں۔ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر مدرسہ اپنے سالانہ امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کم از کم 45 دن پہلے کرے گا، تاکہ والدین اور طلبہ کو بروقت اطلاع مل سکے۔

نئے تعلیمی سال کے آغاز کے حوالے سے اجلاس میں طے پایا کہ شوال کے پہلے ہفتے میں تمام مدارس اپنے اپنے درجات کا آغاز کر دیں گے۔ داخلوں کے لیے عمر کی حد کے بارے میں بھی مشاورت ہوئی۔ اس پر اتفاق ہوا کہ ابتدائی درجات میں داخلے کے لیے بچے کی عمر کم از کم 5 سال ہونی چاہیے، جبکہ حفظ کے شعبے میں داخلے کے لیے کوئی عمر کی قید نہیں ہوگی، البتہ والدین کو بچے کی صحت کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ داخلہ فیس کے بارے میں ہر مدرسہ اپنی صوابدید پر فیصلہ کرے گا، تاہم غریب اور یتیم بچوں سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔

اجلاس کے آخر میں مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے کہا کہ ماہنامہ نورالعلم ان تمام امور کو ایک تحریری معاہدے کی شکل میں مرتب کرے گا، جس پر تمام مدارس کے ذمہ داران دستخط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’یہ معاہدہ کسی پر زبردستی مسلط نہیں کیا جائے گا، بلکہ یہ سب کی مشاورت کا نتیجہ ہوگا، اس لیے امید ہے کہ سب اس پر عمل کریں گے۔‘‘ اجلاس کے اختتام پر شرکاء کے لیے چائے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

(بقیہ: ہفتہ وار منبر و محراب)

سرائے نور کا سالانہ مویشی میلہ 30 جولائی سے 4 اگست تک

(نمائندہ خصوصی)

سرائے نور کا سالانہ مویشی میلہ اس بار 30 جولائی سے 4 اگست تک منعقد ہوگا۔ میلہ کمیٹی کے چیئرمین حاجی نذیر احمد ڈوگر نے اعلان کیا کہ میلے میں مویشی کی خرید و فروخت کے علاوہ زرعی آلات، دستکاری اور کھانے پینے کے سٹال بھی لگائے جائیں گے۔ انتظامیہ کے مطابق میلے کے دوران ٹریفک کی روانی کے لیے متبادل راستے مقرر کیے گئے ہیں۔

حاجی نذیر احمد ڈوگر نے بتایا کہ میلے کے دوران 24 گھنٹے پولیس کی گشت ہوگی اور 12 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ بغیر کسی خوف کے اپنے خاندان کے ساتھ میلے میں آئیں اور خریداری کریں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شکایت کے لیے ہیلپ لائن 1422 قائم کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر سرائے نور کیپٹن (ر) عارف جاوید لودھی نے میلے کے انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد ہدایت کی کہ صفائی، پینے کے پانی اور عارضی بیت الخلا کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’گزشتہ برس کی شکایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس بار ہر سٹال کی الاٹمنٹ سے پہلے اس کا معائنہ کیا جائے گا۔‘‘

ایس ایچ او تھانہ سرائے نور انسپکٹر شاہد منیر نے بتایا کہ میلے کے دوران 250 پولیس اہلکار ڈیوٹی دیں گے، جن میں 40 خواتین اہلکار بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’خواتین اہلکار خاص طور پر خواتین کے ہجوم والے حصے میں تعینات ہوں گی تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے کا بروقت سدباب کیا جا سکے۔‘‘

محکمہ صحت کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ ملک نے بتایا کہ میلے کے دوران 3 طبی امدادی مراکز قائم کیے جائیں گے اور 2 ایمبولینسیں ہمہ وقت تیار رہیں گی۔ ان کے مطابق 10 ڈسپنسریوں کا عملہ بھی میلے کے دنوں میں الرٹ رہے گا۔ ’’ہم نے ہیضہ، ڈائریا اور ڈینگی سے بچاؤ کے لیے آگاہی کے پمفلٹ بھی تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔‘‘

میلہ کمیٹی کے سیکرٹری ظفر اقبال ورک نے کہا کہ گزشتہ برس میلے میں 1 لاکھ 20 ہزار افراد نے شرکت کی تھی اور اس بار یہ تعداد 1 لاکھ 50 ہزار تک پہنچنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ٹریفک کے لیے 3 متبادل راستے مقرر کیے ہیں اور ہر راستے پر ٹریفک وارڈن تعینات کیے جائیں گے۔‘‘

میلے کے پہلے روز ہی 12 مویشیوں کی خرید و فروخت ہوئی، جن میں بیلوں کی جوڑی 2 لاکھ 15 ہزار روپے میں فروخت ہوئی۔ بیوپاری یونین کے صدر حاجی محمد یونس قریشی نے کہا کہ ’’امید ہے کہ اس بار خریداروں کی تعداد بھی زیادہ ہوگی۔‘‘

(باقی: ہفتہ وار منبر و محراب)

ہفت روزہ منبر و محراب، سرائے نور — جلد 19، شمارہ 8، صفحہ 22 — ISSN: 3532127 — فون: 5590062 — ای میل: manbar@saraynoor.pk